مبتلا ثنا ناز فرما قرآ عزیز باورو افزائے بسا
لآلی لی ی ل ی ن بی ن ق ی طبق ین

گوہر بدیع [illegible] بترجمہ تحت لفظی اردو وصاف سلیس زبان با فوائد وعوائد روایات صحیحہ کارآمد واعظان نامی

ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد دوم مسمی بہ

تفسیر قادری

جسکو بجناب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء [illegible] مترجم کیمیائے سعادت [illegible] صاحب علیہ [illegible]

صفا انطباع مطبع [illegible] تابا وستجلی ہوا
ضیائی ی ع نامی ی بن ن بی

ہارون پر فَاَلْقٰی مُوْسٰی عَصَاہُ پھر ڈالا موسی علیہ السلام نے حکم خدا سے اپنا عصا اور فورًا وہ اژدہا بن گیا فَاِذَا ھِیَ پھر جونہی
عصا اژدہا ہوا تو تَلْقَفُ نگلنے لگا مَا یَاْفِکُوْنَ ؀ جو کچھ اونھون نے مکر کیا تھا اور لوگون کو سانپ کی صورت پر دکھاتے تھے
فَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ پھر منہ کے بل گرا دیے گئے جادوگر سٰجِدِیْنَ ؀ سجدہ کرنے والے اسواسطے کہ اونھون نے جانا کہ عصے کا اژدہا
ہو جانا جادو کی وجہ سے نہین اور صدق کی راہ سے قَالُوْٓا اٰمَنَّا بولے کہ ایمان لائے ہم بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؀ ساتھ
رب العالمین کے پھر اونھون نے تفصیل کی کہ رَبِّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ؀ موسی اور ہارون کے رب کا ہم ایمان لائے تاکہ فرعون کی
خدائی کا توہم رفع ہو جائے اور فرعون نے جب سنا کہ جادوگر ایمان لائے تو اونکو بلا کر قَالَ اٰمَنْتُمْ لَہٗ کہا کہ ایمان لائے تم موسی کا
اور بکر نے ہمزہ استفہام کے ساتھ ءَاٰمَنْتُمْ پڑھا ہے یعنی کیا ایمان لائے تم موسی کا قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَکُمْ قبل اسکے کہ اجازت دون مین
تمکو اوسکا ایمان لانے کی اِنَّہٗ لَکَبِیْرُکُمُ بیشک وہ سردار تمہارا ہے الَّذِیْ عَلَّمَکُمُ السِّحْرَ وہ جسنے سکھایا تمکو جادو
اور تم میرے ہلاک کرنے اور میرے ملک مین فساد ڈالنے کے واسطے باہم مل گئے فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؀ پس قریب ہے کہ جانو
کہ کیا عذاب کرتا ہون مین تمپر موسی کے خدا کا ایمان لانے کے سبب سے پھر عذاب بیان کیا کہ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ
البتہ کاٹونگا ہاتھ اور پانون تمہارے مِّنْ خِلَافٍ ایک دوسرے کے خلاف یعنی ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پانون
یا تمہارے ہاتھ پانون کاٹونگا اس جہت سے کہ تمنے مجھسے خلاف کیا وَّلَاُصَلِّبَنَّکُمْ اَجْمَعِیْنَ ؀ اور ضرور سولی پر
کھینچونگا تمکو تاکہ سب مر جاؤ اور سب مخالف لوگ عبرت پکڑین قَالُوْا بولے جادوگر جو ایمان لائے تھے کہ لَا ضَیْرَ کچھ رنج اور ضرر
نہین ہمین تیرے ستانے سے اور ہم موت سے نہین ڈرتے اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا بیشک ہم اپنے رب کے ثواب کی طرف مُنْقَلِبُوْنَ ؀
پھرنے والے ہین اِنَّا نَطْمَعُ تحقیق کہ ہم امید رکھتے ہین کہ اَنْ یَّغْفِرَ چھپاوے لَنَا رَبُّنَا ہمارے واسطے رب ہمارا اور بخشدے خَطٰیٰنَآ
ع ۱۸ گناہ ہمارے اَنْ کُنَّآ اسواسطے کہ تھے ہم ان محفل والون مین سے اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ؀ پہلے ایمان لانے والے خدا کا لکھا ہے
کہ فرعون نے حکم دیا اور فرعون کے لوگون نے اون مومنون کا داہنا ہاتھ اور بایان پانون کاٹ کر اونچے مکان پر سے نیچے گرا دیا اور
حضرت موسی علیہ السلام اونکے واسطے روتے تھے پس حق سبحانہ تعالی نے پردے اوٹھا دیے اور اون مومنون کے منازل قرب اور مقامات
انس حضرت موسی کو دکھائیے تو اونکے دل کو تسلی ہوئی مثنوی جادوان کان دست و پا را باختند ٭ در فضائے قرب مولی تاختند
گو برفت از دست و پا رجائے آن ٭ رست از حق بالہائے جاودان ٭ تا بدان پرہا بہ پرواز آمدند ٭ در ہوائے عشق شہباز آمدند ٭
پھر یہ صورت واقع ہونے کے بعد کئی برس تک حضرت موسی علیہ السلام فرعون کے لوگون مین دعوت اور ہدایت فرماتے رہے اور معجزات دکھاتے رہے
اور روز بروز اونکی عداوت اور رنج ان کی زیادہ ہوتی تھی یہانتک کہ اونکی ہلاکت قریب پہونچی اور حکم الہی صادر ہوا کہ موسی علیہ السلام اپنی قوم سمیت
مصر سے باہر جائین جیسا کہ حق تعالی فرماتا ہے وَاَوْحَیْنَآ اور وحی بھیجی ہمنے اِلٰی مُوْسٰٓی موسی کی طرف اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْٓ
یہ کہ لیجا رات کے وقت میرے بندون کو یعنی بنی اسرائیل کو کہ تمہاری نجات اور کافرون کی ہلاکت اسی مین ہے اِنَّکُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ؀
بیشک تم پیچھا کیے جاؤگے یعنی فرعون اور اوسکی قوم کے لوگ تمہارے پیچھے آئینگے تمکو تو ہم دریا کے پار کرینگے اور اونھین ڈبو دینگے مختار ہین

لکھا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو حکم فرمایا کہ یہ بہانہ کر کے قبطیوں سے زیور مانگ لو کہ ہماری عید قریب ہے ہم چاہتے ہیں کہ اوس سے اپنی عورتوں کا سنگار کریں بنی اسرائیل نے زیور مانگ لیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے وعدہ لیا کہ فلانی رات جب چاند نکلے تو تم سب فلان مقام پر جمع ہونا اونھوں نے ایسا ہی کیا جب کوچ کا وقت آیا تو دروازہ کی راہ بھول گئے اور معلوم ہوا کہ یوسف صدیق علیہ السلام نے دعا کی تھی کہ بنی اسرائیل جب تک اونکا تابوت اپنے ساتھ نہ لیجلینگے مصر کے باہر نہ جا سکینگے اور اون لوگوں میں سے کسی کو یہ خبر نہ تھی کہ حضرت یوسف کہاں دفن ہیں پس خود حضرت موسیٰ علیہ السلام ندا کرتے تھے کہ جو کوئی مجھے حضرت یوسف کے صندوق کا پتا دے وہ جو مراد چاہے لے تو قوم بھر میں سے ایک بوڑھیا بڑی عمر کی بولی کہ اس شرط سے میں بتاتی ہوں کہ بہشت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بی بی ہوں اور اسی شرط پر اوسنے پتا بتایا کہ وہ صندوق دریاے نیل کے گڑھے میں ہے پس حضرت موسیٰ علیہ السلام اوسے نکالنے میں مشغول ہوئے جب چاند آدھے آسمان پر پہونچا تو اپنا کام کر کے راہ لی اور دوسرے دن اخیر وقت بنی اسرائیل کے نکل جانے کی خبر قبطیوں کو پہونچی اب تک قبطی یہی جانتے تھے کہ بنی اسرائیل اپنے گھروں میں عید کا سامان کر رہے ہیں دوسرے دن قبطیوں نے چاہا کہ اونکا پیچھا کریں تو ہر قبطی کے گھر ایک ایک عزیز مر گیا اوسکی تعزیت میں مشغول ہوئے اس دن فرعون نے لشکر جمع ہونے کا حکم دیا فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ تو بھیجا فرعون نے اون شہروں میں جو اوسکی تختگاہ کے قریب تھے حٰشِرِيْنَ ○ جمع کرنے والے لشکر کے اور کہدیا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ تحقیق گروہ بنی اسرائیل لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ○ ایک گروہ ہی تھوڑے سے لوگ حالانکہ بنی اسرائیل میں کارگزار مرد جنکا سن بیس برس سے زیادہ ساٹھ برس سے کم تھا ستر ہزار چھ سو تھے اور سب قوم بنی اسرائیل عورت مرد بوڑھے جوان تو بارہ لاکھ سے کچھ زیادہ تھے مگر فرعون نے انکو اپنے لشکر کے مقابلہ میں تھوڑا شمار کیا اور بولا کہ یہ لوگ تو بہت ہی تھوڑے ہیں وَاِنَّهُمْ لَنَا اور یہ لوگ ہمیں لَغَآئِظُوْنَ ○ غصہ دلانے والے ہیں اسواسطے کہ ہم سے بھاگے ہیں یا ہماری قوم کا زیور لیگئے ہیں وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ○ اور ہم سب یعنی ہمارے لشکر کے سب لوگ ہتھیار رکھتے ہیں لڑائی کے طریقے جانتے ہیں یہ طعن ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے لوگ نہ سب ہتھیار رکھتے ہیں نہ لڑائی کا طریقہ جانتے ہیں فَاَخْرَجْنٰهُمْ پھر نکالا ہمنے فرعونیوں کو یعنی نکلنے کا ارادہ ہمنے اونکے دلوں میں پیدا کیا یہانتک کہ وہ نکل آئے مِّنْ جَنّٰتٍ باغوں سے وَّعُيُوْنٍ ○ اور چشموں سے کہ جاری تھے وَّكُنُوْزٍ اور خزانوں سے کہ سونے چاندی سے بھرے ہوئے تھے وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ○ اور مکانوں سے کہ اچھے تھے كَذٰلِكَ ایسا ہی کیا ہمنے اونکے ساتھ وَاَوْرَثْنٰهَا اور وارث کر دیا ہمنے اون باغوں خزانوں مکانوں کا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ○ اولاد یعقوب علیہ السلام کو اسواسطے کہ ایک قول یہ ہے کہ بنی اسرائیل نے قوم فرعون کی ہلاکت کے بعد مصر میں آکر قبطیوں کے سب مال پر اپنا قبضہ اور تصرف کیا اور بہت صحیح یہ بات ہے کہ حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام کے زمانہ حکومت میں ملک مصر پر غلبہ پا کر بنی اسرائیل نے قبطیوں کی املاک پر قبض و تصرف کیا القصہ فرعون نے چھ لاکھ سوار لشکر کے آگے روانہ کیے اور چھ لاکھ سوار داہنے پر اور چھ لاکھ بائیں پر متعین کیے اور چھ لاکھ سوار لشکر کے پیچھے مقرر کیے اور بہت مخلوق کے ساتھ خود لشکر کے بیچ میں ٹھہرا نظم یکے لشکر سراپا غرق جوشن ۔ شدہ در موج چون دریاے آہن ۔ چو چشم دلبران پر کین و خونریز ۔ بقصد خون مردم تیغہا تیز ۔ فَاَتْبَعُوْهُمْ پھر پیچھا کیا اونھوں نے اونکا مُّشْرِقِيْنَ ○ مشرق کی طرف قصد